سوال نمبر 4:

پاکستان میں انتہا پسندی کے اسباب کیا ہیں؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اس کے خاتمے کا حل پیش کریں۔

جواب:

تعارف

اسلام اعتدال اور میانہ روی کا نام ہے جس میں انتہا پسندی، بنیاد پرستی، اور دہشت گردی جیسے عناصر کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ تاریخی طور پر دیکھا جائے تو ~~انتہا پسندی اور د~~ یہ تمام عناصر ہمیں مغربی دنیا کی پیداوار کے طور پر ملیں گے۔ تاہم مسلم حکمرانوں کی کمزور پالیسیز یا حکمت عملی کی وجہ سے آج یہ تمام عناصر بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں سے منسوب کیے جاتے ہیں جبکہ ان کی کوئی بنیاد نہیں۔ کیونکہ بشمول پاکستان ہمیں بہت سے ممالک ان تمام عناصر کا شکار نظر آتے ہیں اور ان عناصر کے خاتمے کی حکمت عملی چاہتے ہیں۔ تاہم پاکستان ~~اور دیگر مسلم ممالک~~ جیسے ممالک میں انتہا پسندی کے اسباب کو سمجھ کر ان کا حل دریافت کیا جا سکتا ہے اور ان عناصر سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے

2. **انتہا پسندی کے اسباب:**

(i) **تعریف:** "انتہا پسندی اعتدال کے متضاد میں اپنے اعتقادات و اعمال میں کسی ایک انتہا کی طرف جھکاؤ کا نام ہے انتہا پسندی کئی اسباب و عناصر سے تحریک پاتی ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں

(ii) **بنیاد پرستی:** بنیاد پرستی اپنے اعتقادات میں اعتدال نہ رکھنے کا نام ہے۔ بنیاد پرستی دینی شکل میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے اور اس کے برعکس بھی۔ جس کے نتیجے میں دین پرست خصوصاً مختلف لوگوں مذہب کے لوگوں کے آپس میں تصادم ہمیں عام طور پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان میں شیعہ سنی اختلافات عام ہیں اور بنیاد پرستی کا نتیجہ ہیں

(iii) **قوم پرستی:** پاکستان میں قوم پرست عناصر بھی زوروں پر نظر آتے ہیں۔ اس قوم پرستی کی بنیاد مذہب یا ملکیت پر نہیں بلکہ اپنی لسانیت زبان اور نسل پر ہے۔ جبکہ تمام سرحدی اور نسلی تعصب کے بتوں کو آج سے 1400 سال پہلے گرا دیا گیا تھا جب حضور ﷺ نے فرمایا تھا۔

"کسی عربی کو کسی عجمی اور کسی عجمی کو

"کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں" (الحدیث)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں" (الحدیث)

اسی طرح پاکستان کی بنیاد بھی دو قومی نظریہ پر رکھی گئی جس میں مسلمانوں کو "امت واحدہ" یا مذہب کی بنیاد پر ایک قوم قرار دے کر ہندوؤں سے الگ شناخت دی گئی

(۱۷) دینی تعلیمات سے دوری:

پاکستان میں انتہا پسندی ہمیں اس شکل میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے کہ یا تو لوگ بالکل آزاد خیال اور دین سے دور ہیں یا مذہب کو لے کر بغیر جانچ پڑتال کے لڑنے مرنے پر اتر آتے ہیں۔ یہ سب دینی تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہے کیونکہ اسلام اس بات کا حکم دیتا ہے کہ

"اور جب کوئی تمہارے پاس خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو" (القرآن)

مزید برآں مذہب سے دور لوگوں کا مغربیت کی طرف زیادہ رجحان کی وجہ سے مذہبی اور دیندار لوگوں کی طرف انتہا پسند اور تنگ نظرانہ رویہ دیکھنے کو ملتا ہے

(v) معاشی و معاشرتی کمزوری:

پاکستان کمزور معیشت کے ساتھ ساتھ ایک نہایت کمزور ہوئے معاشرے کا بھی شکار ہیں جو لوگوں کو انتہا پسندی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ لوگوں کو اپنے معاشی و معاشرتی بقاء کے لیے جو اقدام ضروری لگتے ہیں وہ اٹھاتے ہیں اور بہت سے حالات میں چونکہ وہ مجبور ہوتے ہیں لہٰذا وہ اپنے اقدام کو ٹھیک سمجھتے ہیں۔

(vi) تعلیمی فقدان:

اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کو سمجھنے کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے اور پاکستان شدید تعلیمی فقدان کا شکار ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ،

"علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے"

اس تعلیمی فقدان کی وجہ سے جاہل و مخلوق میں غلط فہمیاں اور نتیجتاً انتہا پسندی جنم لیتی ہیں۔

(vii) نامکمل دینی علم:

پاکستان میں انتہاء پسندی کی ایک اور وجہ نامکمل دینی علم ہے۔ مثال کے طور پر عموماً دہشت گرد عناصر اس آیت کا حوالہ دے

کر اپنے اعمال افعال کو ٹھیک ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ:

"اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو"
(القرآن)

اور عوام انہیں ٹھیک سمجھتے ہیں جبکہ جہاد نا ہی حاکم وقت کی اجازت مشروط ہے۔

(viii) **انڈیا، سوشل میڈیا، اور دیگر غیر ملکی عناصر:**

پاکستان میں انتہا پسند عناصر جیسے کہ دہشت گردی انڈیا کی اور دیگر دشمن ملک عناصر کی طرف سے سوشل میڈیا جیسے ہتھیار استعمال کر کے پھیلائی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر بی ایل اے کو انڈیا جبکہ ٹی ٹی پی کو افغانستان کی پشت پناہی حاصل ہے۔

3. **حل:**

ان تمام اسباب پر قابو پا کر پاکستان سے انتہا پسندی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے جس کے لیے چند حل مندرجہ ذیل ہیں

(i) **احساس ملکیت کا فروغ:** پاکستانیوں کو میں اس بات کو اجاگر کرنا کہ وہ ایک ہی ملک کے باسی ہیں اور ایک ہی لڑی کے پیروکار ہیں جنہوں نے غیر مسلموں سے اچھا سلوک کرکے انتہا پسندی کو کم کر سکتا ہے

(ii) **دو قومی نظریہ کو اجاگر کرنا:**

مسلمانوں کو اس بات سے اجاگر کرنا کہ ان کی قومیت کی بنیاد کلمہ طیبہ ہے ناکہ ان کی صوبائیت اور زبان۔ ان کی قوم پرست انتہا پسندی کو ختم کر سکتی ہے

(iii) **دینی تعلیمات کا مکمل فروغ:**

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

ولا تعتدو

اور حد سے نہ بڑھو

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ

لکم دینکم ولی دین

ان کے لیے ان کا دین، تمہارے لیے تمہارا دین

اس طرح کی تعلیمات مکمل دینی تعلیمات کے فروغ سے معاشرے میں اعتدال اور برداشت جیسی اقدارات کو ملے گا اور انتہا پسندی کم ہوگی۔

(iv) **معاشی و معاشرتی استحکام:**

پاکستان میں اسلامی

تعلیمات جیسے کہ زکوٰۃ، خمس اور اخوت و بھائی چارے کی تعلیمات کو فروغ دے کر اور ان کا انطباق کر کے ایک معاشی اور معاشرتی طور پر مستحکم معاشرہ وجود میں لایا جاسکتا ہے جس میں انتہا پسندی کی کوئی جگہ نہ ہو۔

(v) تعلیم کی فراہمی:

جدید سائنسی اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عام عوام بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھ سکے اور اس کے مطابق ردعمل دیں نا کہ فرسودہ زمانہ خیالات کے مطابق۔

(vi) سوشل میڈیا کا مثبت استعمال:

سوشل میڈیا کے استعمال کے ذریعے نہ صرف دشمن کے پروپیگنڈہ کو قابو کیا جاسکتا ہے بلکہ اپنے نظریے کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا سوشل میڈیا کا مثبت استعمال کر کے انتہا پسندی کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

(vii) مضبوط فارن پالیسی:

پاکستان کو چاہیے کہ بین الاقوامی آرگنائزیشنز اور فارمز کے ذریعے ایک معتدل فارن پالیسی کے ذریعے انڈیا جیسے شر پسند دشمنوں کو لگام ڈالے۔

CamScanner

تنقیدی جائزہ:

پاکستان میں کئی
شر پسند عناصر انتہا پسندی کو فروغ دینے
میں شامل ہیں جن کا حل مضبوط حکمت
عملی میں ~~سہا~~ پر مشتمل ہیں۔ ہمیں
چاہیے کہ علم کو فروغ، اعتدال جیسی اقدارات
اور سوشل میڈیا کے ذریعے انتہا پسندی
جیسے شر پسند عناصر کو قابو کرنے میں اپنا کردار ادا
کریں۔